

مرکز > فصل دوم: بغض اہلبیت (ع) کے اثرات

1074

- رسول

اکرم!

شب معراج میں آسمان پر گیا تو میں نے دیکھا کہ در جنت پر لکھا ہے - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ ، علی حبیب اللہ  
الحسن والحسین (ع) صفوة اللہ ، فاطمة خيرة اللہ اور ان کے دشمنوں پر لعنة  
اللہ - ( تاریخ بغداد

1

ص

259

، تہذیب دمشق

4

ص

322

، مناقب خواریزمی ص

302

/

297

، فرائد السمطين

2

ص

74

/

396

، امالی طوسی (ر) ص

355

/

737

، كشف الغمہ

1

ص

94

، كشف اليقين ص

، فضائل ابن شاذان ص

- رسول

اکرم!

جب مجھے شب معراج آسمان پر لے جایا گیا تو میں نے دیکھا کہ در جنت پر سونے کے پانی سے لکھا ہے، اللہ کے علاوہ خدا نہیں۔ محمد اس کے رسول ہیں، علی (ع) اس کے ولی ہیں، فاطمہ (ع) اس کی کنیز ہیں، حسن (ع) و حسین (ع) اس کے منتخب ہیں اور ان کے دشمنوں پہ خدا کی لعنت ہے۔ (مقتل خوارزمی

، خصال ص

، مائتہ منقبہ

روایت اسماعیل بن موسیٰ (ع)۔

- رسول

اکرم!

ہر خاندان اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتا ہے سوائے نسل فاطمہ (ع) کے کہ میں ان کا ولی اور وارث ہوں اور یہ سب میری عترت ہیں، میری بچی ہوئی مٹی سے خلق کئے گئے ہیں، ان کے فضل کے منکروں کے لئے جہنم ہے، ان کا دوست خدا کا دوست ہے اور ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے۔ (کنز العمال

روایت ابن عساکر، بشارۃ المصطفیٰ ص

- روایت جابر-

- رسول

اکرم!

آگاہ ہو جاؤ کہ جو آل محمد سے نفرت کرے گا وہ روز قیامت اس طرح محسوس ہوگا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا  
”رحمت خدا سے مایوس ہے“ ( مناقب خوارزمی ص

73

، مقتل خوارزمی

1

ص

40

، مائتہ منقبہ

150

/

95

، روایت ابن عمر ، کشاف

3

ص

403

، فرائد السمطین

2

ص

256

/

524

، بشارۃ المصطفیٰ ص

197

، العمدۃ

54

/

52

، روایت جریر بن عبداللہ، احقاق الحق

9

ص

487

-(

1078

- امام علی (ع)! ہمارے دشمنوں کے لئے خدا کے غضب کے لشکر ہیں۔ ( تحف العقول ص

116

، خصال ص

627

/

10

روایت ابوبصیر و محمد بن مسلم ، غرر الحکم ص

7342

-(

1079

- رسول

اکرم!

جو ہم اہلبیت (ع) سے نفرت کرے گا وہ منافق ہوگا۔ (فضائل الصحابہ ابن حنبل

2

ص

661

،

1166

، درمنثور

7

ص

349

نقل از ابن عدی ، مناقب ابن شہر آشوب

3

ص

205

، کشف الغمہ

1

ص

47

روایت ابوسعید)۔

1080

- رسول

اکرم!

ہم اہلبیت (ع) کا دوست مومن متقی ہوگا اور ہمارا دشمن منافق شقی ہوگا۔ ( ذخائر العقبئص

18

روایت جابر بن عبداللہ ، کفایۃ الاثر ص

110

وائلہ بن الاسقع)۔

1081

- رسول

اکرم!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ انسان کی روح اس وقت تک جسم سے جدا نہیں ہوتی ہے جب تک جنت کے درخت یا جہنم کے زقوم کا مزہ نہ چکھ لے اور ملک الموت کے ساتھ مجھے علی (ع) ، فاطمہ ، حسن (ع) اور حسین (ع) کو نہ دیکھ لے ، اس کے بعد اگر ہمارا محب ہے تو ہم ملک الموت سے کہتے ہیں ذرا نرمی سے کام لو کہ یہ مجھ سے اور ہمارے اہلبیت (ع) سے محبت کرتا تھا اور اگر ہمارا اور ہمارے اہلبیت (ع) کا دشمن ہے تو ہم کہتے ہیں ملک الموت ذرا سختی کرو کہ یہ ہمارا اور ہمارے اہلبیت (ع) کا دشمن تھا اور یاد رکھو ہمارا دوست مومن کے علاوہ اور ہمارا دشمن منافق بدبخت کے علاوہ کوئی نہیں ہوسکتا ہے۔ (مقتل الحسین (ع) خوارزمی

1

ص

109

روایت زید بن علی (ع)۔

1082

- رسول

اکرم!

میرے بعد بارہ امام ہوں گے جن میں سے نوحسین (ع) کے صلب سے ہوں گے اور نواں ان کا قائم ہوگا، اور ہمارا دشمن منافق کے علاوہ کوئی نہیں ہوسکتا ہے۔ (کفایۃ الاثر ص

31

روایت ابوسعید خدری)۔

1083

- رسول

اکرم!

جو ہماری عترت سے بغض رکھے وہ ملعون، منافق اور خسارہ والا ہے۔ (جامع الاخبار ص

214

/

527

-(

1084

- رسول

اکرم!

ہوشیار رہو کہ اگر میری امت کا کوئی شخص تمام عمر دنیا تک عبادت کرتا رہے اور پھر میرے اہلبیت (ع) اور میرے شیعوں کی عداوت لے کر خدا کے سامنے جائے تو پروردگار اس کے سینے کے نفاق کو بالکل کھول دے گا۔ (کافی

2

ص

46

/

3

، بشارۃ المصطفیٰ ص

157

روایت عبدالعظیم الحسنی)۔

1085

-أبوسعيد

خدرى!

ہم گروہ انصار منافقین کو صرف علی (ع) بن ابی طالب کی عداوت سے پہچانا کرتے تھے۔ (سنن ترمذی

5

ص

635

/

3717

، تاریخ دمشق حالات امام علی (ع)

2

ص

220

/

718

، تاریخ الخلفاء ص

202

، المعجم الاوسط

4

ص

264

/

4151

، مناقب خوارزمی

1

ص

332

/

313

عن الباقر (ع) ، فضائل الصحابه ابن حنبل

2

ص

239

/

1086

، مناقب امیر المومنین (ع) کوفی

2

ص

470

/

965

روایت جابر ابن عبداللہ تذکرۃ الخواص ص

28

از ابودرداء ، عیون اخبار الرضا (ع)

2

ص

67

/

305

روایت امام حسین (ع) ، کفایۃ الاثر ص

102

روایت زید بن ارقم ، العمده ص

216

/

334

روایت جابر بن عبداللہ مناقب ابن شہر آشوب

3

ص

207

، مجمع البیان

9

ص

160

روایت ابوسعید خدری ، قرب الاسناد

26

/

86

روایت عبداللہ بن عمر)۔

1086

- رسول

اکرم!

ہوشیار ہو کہ جو بغض آل محمد پر مرجائے گا وہ کافر مرے گا، جو بغض آل محمد پر مرے گا وہ بوئے جنت نہ سونگھ

سکے گا۔ (کشاف

3

ص

403

، مائتہ منقبہ

	90
	/
	37
روایت ابن عمر، بشارۃ المصطفیٰ ص	
	197
، فرائد السمطین	
	2
ص	
	256
	/
	254
روایت جریر بن عبداللہ ، جامع الاخبار	
	474
	/
	1335
، احقاق الحق	
	9
ص	
	487
- (	
	1087
- رسول	
اکرم!	
جس شخص میں تین چیزیں ہوں گی وہ نہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں، بغض علی (ع) بن ابی طالب (ع) عداوت	
اہلبیت (ع) اور ایمان کو صرف کلمہ تصور کرنا۔ ( تاریخ دمشق حالات امام علی (ع) )	
	2
ص	
	218
	/
	712
، الفردوس	
	2
ص	
	85
	/
	2459
، مقتل خوارزمی	
	2
ص	

- جابر بن عبداللہ رسول اکرم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، لوگو! جو ہم اہلبیت (ع) سے بغض رکھے گا اللہ اسے روز قیامت یہودی محشور کرے گا۔

میں نے عرض کی حضور! چاہے نماز روزہ کیوں نہ کرتا ہو؟ فرمایا چاہے نماز روزہ کا پابند ہو اور اپنے کو مسلمان تصور کرتا ہو۔ (المعجم الاوسط

جابر بن عبداللہ انصاری نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم منبر پر تشریف لے گئے جبکہ تمام انصار و مہاجرین نماز کے لئے جمع ہو چکے تھے اور فرمایا :

ایہا الناس! جو ہم اہلبیت (ع) سے بغض رکھے گا، پروردگار اس کو یہودی محشور کرے گا۔

میں نے عرض کی حضور! چاہے توحید و رسالت کا کلمہ پڑھتا ہو؟ فرمایا بیشک!

یہ کلمہ صرف اس قدر کارآمد ہے کہ خون محفوظ ہو جائے اور نلت کے ساتھ جزیہ نہ دینا پڑے۔

اس کے بعد فرمایا، ایہا الناس جو ہم اہلبیت (ع) سے دشمنی رکھے گا پروردگار اسے روز قیامت یہودی محشور کرے گا اور یہ دجال کی آمد تک زندہ رہ گیا تو اس پر ایمان ضرور لے آئے گا اور اگر نہ رہ گیا تو قبر سے اٹھایا جائے گا کہ دجال پر ایمان لے آئے اور اپنی حقیقت کو بے نقاب کر دے۔

پروردگار نے میری تمام امت کو روز اول میرے سامنے پیش کر دیا ہے اور سب کے نام بھی بتادیے ہیں جس طرح آدم کو اسماء کی تعلیم دی تھی۔ میرے سامنے سے تمام پرچمدار گذرے تو میں نے علی (ع) اور ان کے شیعوں کے حق میں

استغفار کیا۔

اس روایت کے راوی سنان بن سدیر کا بیان ہے کہ مجھ سے میری والد نے کہا کہ اس حدیث کو لکھ لو، میں نے لکھ لیا اور دوسرے دن مدینہ کا سفر کیا ، وہاں امام صادق (ع) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری جان قربان، مکہ کے سدیف نامی ایک شخص نے آپ کے والد کی ایک حدیث بیان کی ہے فرمایا تمہیں یاد ہے؟ میں نے عرض کی میں نے لکھ لیا ہے۔

فرمایا ذرا دکھلاؤ، میں نے پیش کر دیا، جب آخری نقرہ کو دیکھا تو فرمایا سدیر ! یہ روایت کب بیان کی گئی ہے؟ میں نے عرض کی کہ آج ساتواں دن ہے۔

فرمایا میرا خیال تھا کہ یہ حدیث میرے والد بزرگوار سے کسی انسان تک نہ پہنچے گی ، (امالی طوسی (ر) ص

649

/

1347

، امالی مفید (ر)

126

/

4

روایت حنان بن سدیر از سدیف مکی، محاسن

1

ص

173

/

266

، ثواب الاعمال

243

/

1

، دعائم الاسلام

1

ص

75

-(

1090

- امام باقر (ع)

!)

ایک شخص رسول اکرم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ! کیا ہر لا الہ الا اللہ کہنے والا مومن ہوتا ہے؟ فرمایا ہماری عداوت اسے پہود و نصاریٰ سے ملحق کر دیتی ہے، تم لوگ اس وقت تک داخل جنت نہیں ہوسکتے ہو جب تک مجھ سے محبت نہ کرو، وہ شخص جھوٹا ہے جس کا خیال یہ ہے کہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور وہ علی (ع) کا دشمن ہو۔ (امالی صدوق (ر)

221

/

- عبدالسلام بن صالح الہروی از امام رضا (ع) ... میں نے عرض کی کہ فرزند

رسول!

پھر اس روایت کے معنی کیا ہیں کہ لا الہ الا اللہ کا ثواب یہ ہے کہ انسان پروردگار کے چہرہ کو دیکھ لے؟  
فرمایا کہ اگر کسی شخص کا خیال ظاہری چہرہ کا ہے تو وہ کافر ہے - یاد رکھو کہ خدا کے چہرہ سے مراد انبیاء  
مرسلین اور اس کی حجتیں ہیں جن کے وسیلہ سے اس کی طرف رخ کیا جاتا ہے اور اس کے دین کی معرفت حاصل کی  
جاتی ہے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے کہ اس کے چہرہ کے علاوہ ہر شے ہلاک ہونے والی ہے، انبیاء و مرسلین اور  
حجج الہیہ کی طرف نظر کرنے میں ثواب عظیم ہے اور رسول اکرم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو میرے اہلبیت (ع) اور میری  
عترت سے بغض رکھے گا وہ روز قیامت  
مجھے نہ دیکھ سکے گا اور میں بھی اس کی طرف نظر نہ کروں گا۔ (عیون اخبار الرضا (ع)

جو بھی ہم اہلبیت (ع) سے بغض رکھے گا، خدا اسے روز قیامت کوڑھی محشور کرے گا۔ (ثواب الاعمال

243

/

2

، محاسن

1

ص

174

/

269

روایت اسماعیل الجعفی ، کافی

2

ص

337

/

2

-(

1093

- انس بن

مالک!

میں نے رسول اکرم کو علی (ع) بن ابی طالب (ع) کی طرف رخ کر کے اس آیت کی تلاوت کرتے دیکھا ” رات کے ایک حصہ میں بیدار ہو کر یہ خدائی عطیہ ہے وہ اس طرح تمہیں مقام محمود تک پہنچانا چاہتا ہے“ ( اسراء ص

79

-(

اور پھر فرمایا - یا علی (ع)! پروردگار نے مجھے اہل توحید کی شفاعت کا اختیار دیا ہے لیکن تم سے اور تمہاری اولاد سے دشمنی رکھنے والوں کے بارے میں منع کر دیا ہے۔ (امالی طوسی ر)

455

/

1017

، کشف الغمہ

2

ص

27

، تاویل الآیات الظاہرہ ص

279

-(

1094

- امام صادق (ع)

!

بیشک مومن اپنے ساتھی کی شفاعت کرسکتا ہے لیکن ناصبی کی نہیں اور ناصبی کے بارے میں اگر تمام انبیاء و مرسلین مل کر بھی سفارش کریں تو یہ شفاعت کارآمد نہ ہوگی ، ثواب الاعمال

251

/

21

، محاسن

1

ص

296

/

595

روایت علی الصائغ)۔

1095

- رسول

اکرم!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، ہم اہلبیت (ع) سے جو شخص بھی دشمنی کرے گا اللہ اسے جہنم میں جھونک دے گا، (مستدرک حاکم

3

ص

162

/

4717

، موارد الزمان

555

/

2246

، مناقب کوفی

4

ص

120

/

607

، درمنثور ص

349

نقل از احمد ابوحبان)۔

1096

- رسول

اکرم!

قسم ہے اس کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جو بھی ہم اہلبیت (ع) سے بغض رکھے گا پروردگار اسے جہنم میں منہ کے بھل ڈال دے گا۔ ( مستدرک

4

ص

392

/

8036

، مجمع الزوائد

7

ص

580

/

12300

، شرح الاخبار

1

ص

161

/

110

، امالی مفید

217

/

3

روایت ابوسعید خدری)۔

1097

- رسول

اکرم!

اے اولاد عبدالمطلب ، میں نے تمہارے لئے پروردگار سے تین چیزوں کا سوال کیا ہے، تمہیں ثبات قدم عنایت کرے، تمہارے گمراہوں کو ہدایت دے اور تمہارے جاہلوں کو علم عطا فرمائے اور یہ بھی دعا کی ہے کہ وہ تمہیں سخی، کریم اور رحم دل قرار دیدے کہ اگر کوئی شخص رکن و مقام کے درمیان کھڑا رہے نماز، روزہ، ادا کرتا رہے اور ہم اہلبیت (ع) کی عداوت کے ساتھ روز قیامت حاضر ہو تو یقیناً داخل جہنم ہوگا۔ ( مستدرک

3

ص

161

/

4712

، المعجم الكبير

11

ص

142

/

11412

، امالی طوسی (ر)

21

/

117

/

184

/

247

/

435

، بشارة المصطفى ص

260

روایات ابن عباس)-

1098

- معاویہ بن

خدیج!

مجھے معاویہ بن ابی سفیان نے حضرت حسن (ع) بن علی (ع) کے پاس بھیجا کہ ان کی کسی بیٹی یا بہن کے لئے یزید کا پیغام دوں تو میں نے جاکر مدعا پیش کیا ، انہوں نے فرمایا کہ ہم اہلبیت (ع) بچیوں کی رائے کے بغیر ان کا عقد نہیں کرتے لہذا میں پہلے اس کی رائے دریافت کر لوں۔

میں نے جاکر پیغام کا ذکر کیا تو بچی نے کہا کہ یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک ظالم ہمارے ساتھ فرعون جیسا برتاؤ نہ کرے کہ تمام لڑکوں کو ذبح کرے اور صرف لڑکیوں کو زندہ رکھے۔ میں نے پلٹ کر حسن (ع) سے کہا کہ آپ نے تو اس قیامت کی بچی کے پاس بھیج دیا جو امیر المومنین (معاویہ) کو فرعون کہتی ہے۔

تو آپ نے فرمایا معاویہ ! دیکھو ہم اہلبیت (ع) کی عداوت سے پرہیز کرنا کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے کہ جو شخص بھی ہم اہل بیت (ع) سے بغض و حسد رکھے گا وہ روز قیامت جہنم کے کوڑوں سے ہنکایا جائے گا۔ ( المعجم الکبیر

3

ص

81

/

2726

، المعجم الاوسط

3

ص

39

/

اگر پروردگار کا پیدا کیا ہوا پر ملک اور اس کا بھیجا ہوا پر نبی اور پر صدیق و شہید ہم اہلبیت (ع) کے دشمن کی سفارش کرے کہ خدا اسے جہنم سے نکال دے تو ناممکن ہے، اس نے صاف کہہ دیا ہے، یہ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، سورہ کہف آیت

- امام صادق (ع)! جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے تو اسے چاہئے کہ اس کی اطاعت کرے اور ہمارا اتباع کرے، کیا اس نے مالک کا یہ ارشاد نہیں سنا ہے کہ ”پیغمبر کہہ دیجئے اگر تم لوگوں کا دعویٰ ہے کہ خدا کے چاہنے والے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ (آل عمران آیت

خدا کی قسم کوئی بندہ خدا کی اطاعت نہیں کرے گا مگر یہ کہ پروردگار اپنی اطاعت میں ہمارا اتباع شامل کر دے۔ اور کوئی شخص ہمارا اتباع نہیں کرے گا مگر یہ کہ پروردگار اسے محبوب بنالے اور جو شخص ہمارا اتباع ترک کر دے گا وہ ہمارا دشمن ہوگا اور جو ہمارا دشمن ہوگا وہ اللہ کا گناہگار ہوگا اور جو گناہگار مرجائے گا اسے خدا رسوا کرے گا اور منہ کے بھل جہنم میں ڈال دے گا، والحمد لله رب العالمین (کافی

جو ہم سے بغض رکھے، وہ حضرت محمد کا دشمن ہوگا اور جو ان کا دشمن ہوگا وہ خدا کا دشمن ہوگا اور جو خدا کا دشمن ہوگا اس کے بارے میں خدا کا فرض ہے کہ وہ اسے جہنم میں ڈال دے اور اس کا کوئی مددگار نہ ہو (کامل الزیارات ص

---

**Source URL:**

<https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A8%D8%BA%D8%B6-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9-%DA%A9%DB%92-%D8%A7%D8%AB%D8%B1%D8%A7%D8%AA>